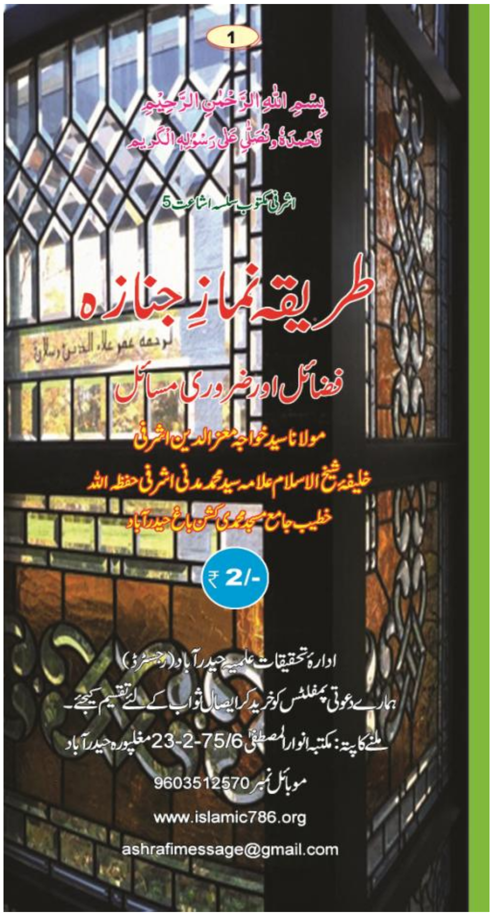

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

اشرفی مکتوب سلسہ اشاعت 5

# طریقہ نمازِ جنازہ

## فضائل اور ضروری مسائل

مولانا سید خواجہ معزالدین اشرفی
خلیفہ شیخ الاسلام علامہ سید محمد مدنی اشرفی حفظہ اللہ
خطیب جامع مسجد محمدی گلشن باغ حیدرآباد

₹ 2/-

ادارۂ تحقیقات علمیہ حیدرآباد (رجسٹرڈ)
ہمارے دعوتی پمفلٹس کو خرید کر ایصالِ ثواب کے لئے تقسیم کیجئے۔
ملنے کا پتہ: مکتبہ انوار المصطفیٰ 6/75-2-23 مغلپورہ حیدرآباد
موبائل نمبر 9603512570
www.islamic786.org
ashrafimessage@gmail.com



## نماز جنازہ میں شرکت کا انعام

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جو شخص ایمان کا تقاضہ سمجھ کر اور حصولِ ثواب کی نیت سے کسی مسلمان کے جنازہ کے ساتھ چلے یہاں تک کہ اس کی نماز جنازہ پڑھے اور اس کے دفن سے فارغ ہو تو دو قیراط (یعنی دو حصے) ثواب لے کر واپس لوٹتا ہے۔ جس میں ہر حصہ اُحد (پہاڑ) کے برابر ہے اور جو شخص صرف جنازہ کی نماز پڑھ کر واپس آجائے اور دفن میں شریک نہ ہو تو ایک حصہ کا ثواب لے کر واپس ہوتا ہے۔(1) اس حدیث سے یہ بات معلوم ہوئی کہ جو شخص کسی مسلمان کے جنازہ کے ساتھ ثواب کی نیت سے جائے نماز جنازہ اور تدفین میں محض اللہ تعالیٰ کی رضا کو پیش نظر رکھے تو اس کو یہ اجر عظیم ملے گا۔

عموماً یہ عمل دیکھنے میں آرہا ہے کہ اگر غریب رشتہ دار یا پڑوسی مرجائے تو اس کی نماز جنازہ میں شرکت کو وہ اہمیت نہیں دی جارہی جو ایک امیر، کبیر، کے نماز جنازہ میں شریک ہونے کو دی جاتی ہے عوام تو عوام ہی ہیں، بعض علماء غریب رشتہ دار یا پڑوسی کے جنازے میں شریک ہونے سے تو بے پرواہ ہیں، لیکن امیروں اور وزیروں کے جنازے میں خوب لباس زینت سے آراستہ ہو کر اس غرض شرکت کررہے ہیں کہ تعلقات کو بحال رکھنا ہے، اخبارات میں نماز جنازہ میں شریک ہونے والوں کے ساتھ اُن کا بھی نام شائع ہوتا ہے۔ ہماری غفلت بھی کچھ کم نہیں ہے ہماری اولاد اعلیٰ تعلیم سے آراستہ ہے ہم نے انہیں دنیا کی عزت کے لئے بہت کچھ پڑھایا ہے لیکن افسوس انہیں نماز جنازہ پڑھنا نہیں آتا وہ ہماری نماز جنازہ نہیں پڑھ سکتی!

## میت کے لئے سبب مغفرت

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس مسلمان میت پر ایک جماعت نماز پڑھے جس کی تعداد سو تک پہنچی ہو وہ سب میت کی بخشش کی سفارش کریں تو اسکے بارے میں انکی سفارش قبول ہوگی۔(2)

(1) بخاری شریف جلد 1 ص 177

(2) الترغیب والترہیب/جلد 2 ص 675 بحوالہ مسلم، نسائی اور ترمذی۔



حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جو مسلمان آدمی مرجائے اور اس کے جنازے میں ایسے چالیس آدمی نماز پڑھیں جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتے ہوں (یعنی ریاکار نہ ہو) تو اللہ تعالیٰ میت کے حق میں ان کی سفارش کو قبول فرماتا ہے۔(1)

نماز جنازہ پڑھنے والوں کی سفارش قبول ہوتی ہے اس سلسلہ میں تین طرح کی احادیث وارد ہوئیں ہیں حدیث بالا میں سو آدمی نماز جنازہ پڑھے تو مغفرت کی خوشخبری دی گئی ہے دوسری حدیث میں چالیس آدمی نماز جنازہ پڑھیں تو مغفرت کا اعلان ہوا(2) اور ایک حدیث میں صرف تین صف میں مسلمان نماز جنازہ پڑلیں تو میت کی مغفرت کی خوشخبری دی گئی۔

علمائے اُمت نے وضاحت کی کہ پہلے سو(۱۰۰) آدمیوں کے جمع ہونیکی فضیلت بیان ہوئی اور پھر از رہ کرم اپنے غلاموں کے حال پر آقا کریم ﷺ نے رحم فرماکر چالیس آدمیوں کے جمع ہونے پر مغفرت کی خوشخبری دے پھر مزید رحم فرمایا اور تین صف نماز جنازہ پڑھ لیں تو یہ فضیلت بیان فرمادی گئی۔ ان تین صف میں کم سے کم لوگوں کی تعداد مندرجہ ذیل حدیث سے واضح ہے۔

☆ حضرت مالک بن ہبیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی مسلمان ایسا نہیں ہے جس کی نماز جنازہ میں مسلمانوں کی تین صفیں شریک ہوں مگر یہ کہ اس کے لئے (جنت) واجب ہوجاتی ہے۔ حضرت مالک بن ہبیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس حدیث شریف کے پیش نظر نماز جنازہ میں لوگوں کو تین صفوں میں بانٹتے تھے جب ان کی تعداد کم ہوتی۔(3)

اگر نماز جنازہ میں لوگوں کی تعداد کم ہو اور صرف سات (۷) آدمی ہی ہوں تو ان میں سے ایک امامت کے لئے آگے بڑھے تین آدمی امام کے پیچھے صف بنائیں دو آدمی ان کے پیچھے دوسری صف بنائیں اور ساتواں شخص سب کے پیچھے تیسری صف میں کھڑا ہوجائے۔

(1) الترغیب والترہیب/جلد 2 ص 675 بحوالہ مسلم، نسائی/ابوداؤد/ابن ماجہ۔

(2) الترغیب والترہیب/جلد 2 ص/676 بحوالہ مسلم، نسائی۔

(4) الترغیب والترہیب/جلد 2 ص/676 بحوالہ ابوداؤد/ابن ماجہ/ترمذی۔



## نماز جنازہ کے فرائض

نماز جنازہ میں صرف دو باتیں فرض ہیں۔

## قیام اور چار تکبیریں

قیام: نماز جنازہ میں قیام سے مراد کھڑے ہو کر نماز پڑھنا' بغیر عذر شرعی اگر کسی نے بیٹھ کر یا سواری پر سوار ہو کر نماز جنازہ ادا کی تو اس کی نماز جنازہ نہ ہوئی۔

تکبیریں: نماز جنازہ میں چار تکبیرات ہیں' یعنی چار مرتبہ اللہ اکبر کہنا۔

## نماز جنازہ کی سنتیں

نماز جنازہ میں تین باتیں سنت ہیں۔

(۱) اللہ تعالیٰ کی ثناء (یعنی تعریف) بیان کرنا (۲) رسول کریم ﷺ پر درود شریف پڑھنا (۳) میت کے لئے مغفرت کی دعاء کرنا۔ یعنی جو کچھ نماز جنازہ میں پڑھا جاتا ہے وہ تمام اذکار کا پڑھنا سنت ہے۔ اور ان کو پڑھنے کی ترکیب حسب ذیل ہے۔

پہلی تکبیر: جب امام نماز جنازہ کے لئے پہلی بار "اللہ اکبر" کہے تب ہاتھ باندھ کر "ثناء" پڑھا جائے۔

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَجَلَّ ثَنَاءُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ

دوسری تکبیر: ثناء پڑھنے کے بعد جب امام دوسری بار "اللہ اکبر" کہے اور اس وقت درود ابراہیمی پڑھی جائے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْد

تیسری تکبیر: جب امام تیسری مرتبہ "اللہ اکبر" کہے تو میت خواہ عورت کی ہو یا مرد کی امام اور تمام مقتدی ایک مرتبہ میت کے لئے حسب ذیل دعائے مغفرت پڑھیں:



اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَان

ثناء درود شریف اور دعائے میت کے لئے احادیث میں متعدد طریقوں سے کلمات اور صیغے منقول ہیں ان میں سے جو کلمات بھی پڑھ لیں نماز ادا ہوجائے گی۔ ایسا بھی دیکھا گیا ہے کہ بعض مسلمانوں کو یہ مخصوص کلمات یاد نہیں ہوتے تو وہ سمجھتے ہیں کہ ان کے بغیر نماز جنازہ ادا نہیں ہوگی جبکہ نماز جنازہ کی نیت سے میت پر صرف چار تکبیرات پڑھ لینے سے بھی نماز جنازہ ہوجاتی ہے اور جن کلمات کے ساتھ عام نمازوں میں ثناء پڑھی جاتی ہے اس ثنا کے پڑھنے اور عام نمازوں میں جو درود شریف پڑھا جاتا ہے اس کے پڑھنے اور دعائے مغفرت میت کے لئے "ربنا اغفرلی ولوالدی وللمومنین یوم یقوم الحساب" کے پڑھنے سے بھی نماز جنازہ اپنے فرائض و مستحبات کے ساتھ ادا ہوجاتی ہے۔(1)

میت اگر پاگل عورت یا نابالغ لڑکی' کی ہو تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃ

میت اگر پاگل مرد نابالغ لڑکے کی ہو تو یہ دعاء پڑھے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا مُّشَفَّعًا

پاگل سے مراد ایسے مرد' عورت ہیں جو بالغ ہونے سے پہلے پاگل ہوگئے ہوں۔

چوتھی تکبیر: دعائے مغفرت پڑھنے کے بعد جب امام چوتھی بار "اللہ اکبر" کہے تو آپ بھی ہلکی آواز میں "اللہ اکبر" کہتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ کو کھول کر امام کی اتباع میں سلام پھیر دیں۔ نماز جنازہ ہو یا کوئی اور نماز سلام کے وقت چہرہ پھیرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب بھی سلام پھیریں آپ کا چہرہ اتنا پھر جائے کہ آپ کے رُخسار اور آپ کے مونڈھے کی سیدھ یکساں ہوجائے آپ کی نظریں آپ کے اپنے کندھوں پر

(1) شرح صحیح مسلم/جلد دوم/ص ۱۰۸/مطبوعہ کراچی/علامہ غلام رسول سعیدی۔



ہوں خواہ نماز جنازہ ہو یا اور کوئی نماز سلام پھیرے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ نمازی کی نگاہیں اس وقت اپنے مونڈھوں پر رہے دائیں جانب سلام پھیرتے وقت دائیں جانب کے مصلیوں پر اور فرشتوں پر سلام کی نیت دل میں رہے، اسی طرح بائیں جانب سلام پھیرتے وقت بائیں جانب کے فرشتوں اور مصلیوں پر سلام کی نیت ہو۔ مسئلہ: نماز جنازہ کی تکبیروں کے وقت سر اُٹھانا منع ہے۔ مسئلہ: امام اور مقتدی پہلی تکبیر کے علاوہ کسی تکبیر کے وقت ہاتھ نہ اُٹھائیں۔ (فتاویٰ عالمگیری)

## نماز جنازہ میں تاخیر سے شرکت؟

اگر کوئی شخص ایسے وقت میں نماز جنازہ میں شریک ہوا جب کہ چند تکبیریں ہوچکی ہیں تو وہ امام کے ساتھ سلام نہ پھیرے بلکہ اپنی جو کچھ تکبیریں چھوٹیں ہیں ان کو ادا کریں اگر یہ خدشہ لگا ہوا ہے کہ اذکار نماز جنازہ پڑھنے تک لوگ میت کو کے سامنے سے اُٹھالیں گے تو اس صورت میں صرف تکبیرات کہہ لینا کافی ہے۔ مسئلہ: اگر کوئی تاخیر سے آیا اور وضو کرنے کا وقت نہ ہو تو تیمم کر کے نماز جنازہ میں شریک ہوسکتا ہے۔ (فتاویٰ عالمگیری/بہار ریعت/قانون شریعت)

## نماز جنازہ سے محروم رہنے والے!

بعض لوگ نماز جنازہ پڑھنے سے واقف نہ ہونے کی وجہ سے شریکِ نماز نہیں ہوتے بلکہ مسجد کے باہر بیٹھ جاتے ہیں اگر یہ لوگ باوضو ہو کر نماز جنازہ پڑھنے کی نیت سے امام کی اتباع میں چار تکبیرات کہہ لیں تو اتنا عمل بھی فرائض نماز جنازہ اداء کرنے کے لئے کافی ہے۔ لیکن ہمیشہ ایسا کرنا خلاف سنت ہے۔ نماز کے مسائل جاننا ہر مسلمان پر فرض ہے نماز جنازہ پڑھنا فرض کفایہ ہے۔

حدیث: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا جب تم میت پر نماز جنازہ پڑھو تو اس کے لئے خلوص سے دعا کرو (ابن ماجہ کتاب الجنائز باب ۲۳/ابوداؤد کتاب الجنائز باب ۶۰۔)